السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد صاحب کی کمائی میں حرام کی آمیزش ہے اور وہ خود بھی اس کا علم رکھتے ہیں لیکن ۔ دنیا داری ان پر چھائی ہوئی ہے کیا میں ان سے خرچہ لے کر استعمال کر سکتا ہوں ۔ اگر نہیں تو پھر کیا ان خرچہ لے کر میں خود کوئی کام کر سکتا ہوں ۔ یہ تو صورت حال گھر سے باہر کی ہے اس سلسلے میں گھر کے اندر رہتے ہوئے کیا صورت حال اختیار کرنی چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موجودہ صورت میں آپ کو خود بھی اپنا حلال و مباح ذرائع آمدن تلاش کرنا چاہیے اگر چہ تعلیمی سلسلہ جاری رکھتے ہوئے بظاہر اس میں وقت ضرور ہے لیکن قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے :

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجعَل لَهُ مَخرَجًا ٢ وَيَرزُقهُ مِن حَيثُ لا يَحتَسِبُ وَمَن يَتَوَكَّل عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسبُهُ ٣ ... سورة الطلاق

"اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا وہ اس کے لیے (رنج محن سے) مخلصی (کی صورت) پیدا کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اسے وہم وگمان بھی نہ ہوگا۔ اور جو اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو وہ اس کو کفایت کرے گا"

ہر صورت حرام مال کے اثرات سے محفوظ رہنا ضروری ہے گزر اوقات کے لیے خود محنت کرو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص547

محدث فتویٰ